بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل بیاب یوتیہ من یشاء اللہ ۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہار شنبہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸۵

ٹیلیفون نمبر ۳

جلد ۳۵ | ۱۲ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ھش | ۱۹ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ | ۱۲ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۳۶

۱۶۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پانچ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تا حال کچھ حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالے کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالے کی طبیعت بھی خدا تعالے کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ

امداد مظلومین و مضبوطی مرکز سلسلہ

برادران کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرقہ وارانہ فسادات کے مظلومین کی امداد اور مرکز سلسلہ کی مضبوطی کے سلسلہ میں چندہ خاص کے لئے میری اپیل اخبار الفضل مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۴۶ء میں شائع ہوئی تھی۔ اور آپ کے ملاحظہ سے ضرور گزری ہوگی۔

بعد ازیں میں نے ہر جماعت کو الگ الگ خط بھیجکر اس بارہ میں مخاطب کیا۔ اور اس تحریک کی اہمیت واضح کی۔ اور درخواست کی کہ اس اپیل کو ہر دوست کے سامنے پیش کرکے اس سے ماہوار آمدن پر کم از کم بیس فی صدی کی شرح سے چندہ وصول کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور کہ وعدوں کی فہرستیں جہاں تک جلدی ممکن ہو مرکز میں بھیجی جائیں۔

اب کچھ ندامت کے ساتھ مجھے اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ اکثر جماعتوں اور احباب نے خواہ اس کی وجہ کچھ ہی ہو۔ اس اہم معاملہ کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ چنانچہ کل ۲۵۷ جماعتوں میں سے ۹۴ جماعتوں سے اب تک چندوں کی فہرستیں آئی ہیں۔ اور یہ فہرستیں اور زیادہ تر چھوٹی جماعتوں سے آئی ہیں اور وعدوں کی مجموعی مقدار اس وقت تک صرف ۲۸۴۹۰ روپے ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ کرم اس فنڈ میں دس ہزار کے عطیہ کا ارشاد فرمایا ہے۔ اور حضور کا یہ عطیہ ہی ان لوگوں کے لئے جو حالات کو بنظر غائر دیکھتے اور جانتے ہیں۔ اس تحریک کی خاص اہمیت کا اندازہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ حالات یہ ہیں کہ جب پہلے اپیل کی گئی تھی۔ اور اس وقت جو خرچ کا اندازہ کیا گیا تھا۔ اس سے خرچ اب بہت بڑھ چڑھ کر ہو رہا ہے۔ اور یہ خرچ ایسا ہے کہ سلسلہ کے مرکز کی مضبوطی اور جماعتی وقار اور احترام کی حفاظت کے لحاظ سے نہایت لابدی اور ناگزیر ہے۔ آمد جو اس وقت تک ہوئی ہے۔ وہ صرف ۲۳۰۱۰ روپے ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں خرچ جو ہو چکا ہے۔ اور اخراجات کے بل جو قابل ادا ہیں انکی مجموعی مقدار اسی ہزار سے کچھ اوپر ہے۔ اور مزید نہایت اہم اخراجات درپیش ہیں۔

سلسلہ عالیہ کی مہمات کی تکمیل اور بالخصوص مرکز سلسلہ کی مضبوطی اور جماعتی وقار و احترام کی حفاظت کے متعلق احباب میں غیرت و حمیت کا جو جذبہ کارفرما ہے۔ اس کے پیش نظر میں یہ تو کبھی قیاس ہی نہیں کرسکتا۔ کہ اس چندہ خاص کی غرض و غایت اور مقصود کو سمجھتے ہوئے احباب نے کوتاہی کی ہے۔ یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تحریک احباب تک صحیح رنگ میں نہیں پہنچائی گئی۔ میں اب پھر احباب سے پُرزور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس بارہ میں اپنے فرض کو شناخت کرتے ہوئے چندہ کی فراہمی کے لئے خاص جدوجہد کریں۔ جن جماعتوں نے اب تک اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ یا جنہوں نے اپنے وعدے مجوزہ شرح کے مطابق نہیں بھجوائے وہ اپنے وعدوں کی نظر ثانی کرکے وعدوں کی مکمل فہرستیں ۲۵ فروری ۱۹۴۷ء تک نظارت بیت المال میں بھجوائیں۔

یہ بہتر ہوگا کہ اگر مقامی جماعت میں سے چند زیادہ فرض شناس احباب کو منتخب کرکے وفد کی صورت میں جماعت کے ہر فرد کے پاس بھیجا جائے۔ جو اس تحریک کی اہمیت سے ہر فرد کو واقف کرکے مجوزہ شرح کے مطابق چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں۔ امید ہے کہ جملہ احباب میری اس مکرر عرضداشت پر پوری توجہ کرینگے۔

قائمقام ناظر بیت المال قادیان

مکرم میاں غلام رسول صاحب شوق کو اپنا ووٹ دیں

احباب کو اخبارات کے ذریعہ علم ہوگیا ہوگا۔ کہ مکرم جناب میاں غلام رسول صاحب شوق انسپکٹر مدارس ملتان پنجاب یونیورسٹی کی فیلو شپ کے لئے امیدوار ہیں۔ شوق صاحب نہایت قابل اور تجربہ کار ماہر تعلیم ہیں۔ اور یونیورسٹی کے امور سے پوری طرح باخبر ہیں۔ ہمیں پوری توقع ہے کہ تمام مسلم رجسٹرڈ گریجوایٹ اور بہت سے غیر مسلم رجسٹرڈ گریجوایٹ بھی شوق صاحب کو ووٹ دینگے۔ یاد رہے کہ ہر ووٹر کے دو ووٹ ہوتے ہیں۔ چاہیئے کہ ووٹر اپنا صرف ایک ووٹ استعمال کریں۔ اور یہ ووٹ شوق صاحب کو دیا جائے۔ اور دوسرا ووٹ کسی کو نہ دیں۔ کیونکہ اگر دوسرا ووٹ کسی اور کو دیا گیا تو وہ شوق صاحب کے خلاف استعمال ہوگا۔ اور اس طرح ان کی ناکامی کا باعث ہوسکتا ہے۔ احمدی احباب کو شوق صاحب کی پوری پوری مدد کرنی چاہیئے۔ اور انکو چاہیئے کہ اپنے حلقہ اثر میں بھی پوری کوشش کریں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ ۱۲ فروری ۲۷ ہش — جلد ۳۵ نمبر ۳۶

مجلس مشاورت

حسب منظوری سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ امسال بھی جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت تعطیلات ایسٹر میں منعقد ہوگی۔ انشاءاللہ۔ جماعتیں اس کے لئے تیاری شروع فرمائیں
سیکرٹری مشاورت

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اگست ۱۳۲۶ ہش میں بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب ماہ اگست ۱۳۲۶ ہش میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ اللّٰھم زد فزد۔

نمبر بیعت	نام	ضلع	نمبر بیعت	نام	ضلع	نمبر بیعت	نام	ضلع
۱۷۹۴	محمد رفیق	ہوشیارپور	۱۸۱۲	امۃ الحفیظ زوجہ عبدالرشید	سیالکوٹ	۱۸۲۸	غلام احمد	گورداسپور
۱۷۹۵	میاں محمد اسلام	ڈھاکہ بنگال	۱۸۱۳	میاں غلام محمد	مظفرگڑھ	۱۸۲۹	امیر بیگم	"
۱۷۹۶	مرزا محمد یسین	"	۱۸۱۴	رفیق احمد	دکن	۱۸۳۰	جمال دین	"
۱۷۹۷	رقیہ بیگم	گوڑگاؤں	۱۸۱۵	عزۃ علی نومسلم	اڑیسہ	۱۸۳۱	نسیم احمد	"
۱۷۹۸	عبدالمجید	گوجرانوالہ	۱۸۱۶	شیخ عبدالقدوس	"	۱۸۳۲	خوشی محمد	"
۱۷۹۹	اللہ وسایا خان	بہاولپور	۱۸۱۷	فدا حسین شاہ	جہلم	۱۸۳۳	رشید احمد	"
۱۸۰۰	سجائی خاتون	"	۱۸۱۸	محمد عمر	معرفت انجمن احمدیہ کلکتہ	۱۸۳۴	سعید احمد	"
۱۸۰۱	محمد دین	بہاولپور سٹیٹ	۱۸۱۹	انصار الدین	"	۱۸۳۵	حمیدہ بیگم	"
۱۸۰۲	نبی بخش	"	۱۸۲۰	خیر دین	گورداسپور	۱۸۳۶	مجیدہ بیگم	"
۱۸۰۳	محمد رمضان	"	۱۸۲۱	محمد حنیف	"	۱۸۳۷	غلام رسول	"
۱۸۰۴	محمد رحیم	"	۱۸۲۲	چوہدری نواب دین	"	۱۸۳۸	صفیہ بیگم	"
۱۸۰۵	مریم بائی	"	۱۸۲۳	فضل بی بی زوجہ نور دین	"	۱۸۳۹	جان محمد	سیالکوٹ
۱۸۰۶	محمد شفیع	سیالکوٹ	۱۸۲۴	رشید بیگم بنت خیر دین	"	۱۸۴۰	رحمت بی بی	"
۱۸۰۷	محمد اشرف	"	۱۸۲۵	غلام فاطمہ	"	۱۸۴۱	سردار احمد	"
۱۸۰۸	عمر دین	"	۱۸۲۶	ابراہیم	"	۱۸۴۲	الیقین علی مدد	گورداسپور
۱۸۰۹	رحمت اللہ	"	۱۸۲۷	رمضان احمد	"	۱۸۴۳	برکت بی بی زوجہ یقین علی مدد	"
۱۸۱۰	محمد صدیق	"				۱۸۴۴	چوہدری غلام رسول	سیالکوٹ
۱۸۱۱	عبدالرشید	"				۱۸۴۵	چوہدری محمد شریف	"

انچارج بیعت

خدام الاحمدیہ کا نیا سال

خدام الاحمدیہ کا نیا سال ۴ فروری سے شروع ہوتا ہے۔ اس دن صدر محترم نئے سال کے لئے مہتممین کا تقرر فرماتے ہیں۔ اس سال مندرجہ ذیل اصحاب کو مجلس عاملہ میں لیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ہمیں اور باقی تمام خدام کو خلوص نیت کے ساتھ خدا تعالےٰ کی رضا کی خاطر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) نائب صدر۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب معتمد و مہتمم اشاعت۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ نائب معتمد چوہدری عزیز احمد صاحب۔ مہتمم تربیت و اصلاح۔ شیخ مبارک احمد صاحب۔ مہتمم ذہانت و صحت جسمانی۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ مہتمم وقار عمل۔ چوہدری ظہور احمد صاحب مہتمم خدمت خلق۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ مہتمم مال۔ چوہدری عبد الباری صاحب مہتمم اطفال شیخ محبوب عالم صاحب خالد۔ مہتمم تجنید۔ ملک عزیز الرحمٰن صاحب۔ مہتمم تبلیغ ملک فیض الرحمٰن صاحب فیضی۔ مہتمم ایثار و استقلال چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب مہتمم تعلیم۔ مرزا بشیر احمد بیگ صاحب۔ مہتمم تنقید۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر مہتمم عمومی۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ محاسب۔ راجہ بشیر احمد صاحب معاون صدر۔ چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ۔ (مرزا رفیع احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

قادیان میں غلہ منڈی اور ریلوے روڈ پر قطعات کے متعلق بہت سے احباب کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چند دنوں تک ان قطعات کا نقشہ اور دوسرے کوائف سے اطلاع دی جائے گی۔ انشاءاللہ نقشہ تیار کروایا جا رہا ہے۔ (صاحبزادہ) مرزا شریف احمد قادیان

جامعہ احمدیہ کیلئے گریجوایٹ کی ضرورت

جامعہ احمدیہ قادیان کے لئے ایک گریجوایٹ لیکچرار (انگریزی زبان کی تعلیم کیلئے) کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ گریڈ ۹۰-۵-۱۵۰ مقرر ہے۔ درخواستیں معہ نقول پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

کاغذ کی بے حد مشکلات

"الفضل" کو جس قدر کاغذ کا کوٹا ملا ہوا ہے۔ وہ اسکی ضروریات سے بہت کم ہے۔ اور باوجود کوشش کرنے کے اس میں اضافہ منظور نہیں ہوا۔ مگر جس قدر کوٹہ کی رو سے ملنا چاہیئے۔ وہ بھی بروقت نہیں ملتا۔ اور اس وجہ سے بے حد تکلیف اٹھانی پڑتی ہے گذشتہ ایک ہفتہ سے ہم کاغذ کی وجہ سے انتہائی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ اور ساتھ ہی بہت بڑے اخراجات کا بوجھ پڑ رہا ہے۔ آخر مجبور ہو کر سائز بدلنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا۔ امید ہے کہ ہم جلد پہلے سائز کا کاغذ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ۔ اور پھر پرچہ پہلے سائز پر شائع ہوگا۔
(منیجر)

نماز

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے۔ تو اس کا فرض ہے کہ اپنی قوم کے ہر بچہ کو نماز کی عادت ڈالے۔" (مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یوم مصلح موعود

۲۰ فروری ۲۷ ہش بروز جمعرات مقرر ہے۔ احباب کرام مطلع رہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

قرآن کریم بلحاظ کامل شریعت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے

تقریر جناب مولوی عبدالمنان صاحب عمر ایم اے بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۳۶ء

سرورِ کائنات - فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی ثابت کرنے کے لئے جو معجزات آپ کو عطا کئے گئے۔ وہ بہت سے ہیں - اور ان کی تعداد ہمارے شمار سے تجاوز کرتی ہے - مگر وہ معجزہ جو قرآن مجید کی شکل میں آپ کے ہاتھ پر ظاہر ہوا - نہ صرف اپنے اندر بے نظیر شان رکھتا ہے۔ بلکہ اس نے مسلمانوں کو دوسرے معجزات سے بے نیاز کر دیا ہے خود قرآن مجید اس حقیقت کا اعلان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

قالوا لولا انزل علیہ ایاتٌ من ربہ قل انما الایات عند اللہ وانما انا نذیرٌ مبین او لم یکفہم انا انزلنا علیک الکتاب یتلی علیہم (عنکبوت ع ۵)

دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانِ فیض ترجمان کے یہ الفاظ فضائے عالم میں گونجتے سنائی دیتے ہیں۔ ما من الانبیاءِ نبیٌ الا اعطی من الایات ما مثلہ اومن امن علیہ البشر وانما کان الذی اوتیت وحیا اوحاہ اللہ تعالٰے (بخاری کتاب الاعتصام)

تاریخ گواہ ہے کہ کفارِ عرب نے خدا کے اس پُرعظمت معجزہ کے خلاف ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ اپنے جگرپاروں کو نثار کیا - خود اپنی جانیں ہتھیلیوں پر رکھیں - دولتمندوں نے اپنے خزانے بکھیر دیئے - اور شاعروں نے اپنی شعلہ نوائی سے تمام عرب میں خوفناک آگ لگا دی - یہ سب کچھ کیا مگر قرآن کی ایک چھوٹی سی سورت کا کوئی جواب نہ لا سکے - اور اگر کہا تو صرف کہ ان ھذا الا افکٌ افترٰہ واعانہ علیہ قومٌ اٰخرون (فرقان ع ۱) اور یہ نہ سمجھا - کہ یہ چیز خود قرآن مجید کی شان اور برتری کا کھلا اعتراف ہے - یہ تو عربوں کا حال تھا - موجودہ دور کے مستشرقین یورپ بھی قرآن پاک کے معجزہ کا اعتراف کرتے ہوئے بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں۔

"محمد صلعم قرآن کو اپنی رسالت کی دلیل کے طور پر لائے تھے - اور وہ اس وقت سے تا ایں دم ایک ایسا مبہم بالشان راز چلا آتا ہے - جس کے طلسم کو توڑنا انسانی طاقت میں نہیں"

(کونٹ ہنری لائف آف محمدؐ)

"محمد صلعم کا دعوٰے ہے - کہ یہ کتاب مقدس ان کا مستقل اور دائمی معجزہ ہے۔ اور واقعی یہ ایک معجزہ ہے۔"

(بوسورت سمتھ سیرت محمدؐ)

قرآن مجید کی آیتوں کا اگر استقصا کیا جائے جن میں اسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے - تو وہ خود مختلف نظر آتی ہیں - جس سے یہ ثابت ہوتا ہے - کہ اس کے وجوہِ اعجاز اس قدر متعدد اور کثیر الاطراف ہیں - کہ ان کو کسی ایک میں محدود نہیں کیا جا سکتا - بلکہ وہ اپنی بہت سی حیثیات سے محمد رسول اللہ کی صداقت کا ثبوت اور گواہ ہے۔ اس کے مضامین کی تفصیل پر نگاہ ڈالے بغیر ہر انسان سمجھ سکتا ہے - کہ اس کا ایک ایک پہلو مستقل معجزہ اور نشان ہے۔ فصاحت و بلاغت کو مدِ نظر رکھیں - تو یوں معلوم ہوتا ہے - کہ ایک دریا ہے - جو قرآنی الفاظ کے رنگ میں امڈا چلا آ رہا ہے - ترتیب کا یہ عالم ہے - کہ سورتوں کے علاوہ ایک ایک فقرہ اور جملہ میں حیرت انگیز ربط و تسلسل پایا جاتا ہے۔ اس کی لطافت و شیرینی بتاتی ہے - کہ دیگر سماوی کتب کسی اور عالم کی لکھی ہوئی ہے۔ اور قرآن کریم کسی اور عالم کا - طرز و اسلوب بندش کی چستی - محاورہ کا استعمال غرضیکہ ایک سے ایک بڑھ کر خوبیاں ہیں - الفاظ وہی ہیں مگر کیا مجال کہ کوئی اور کتاب اس کے قریب پہنچ سکے - یہی نہیں قرآن مجید کے مطالع مقاطع اور فواصل کا اندازہ اپنے اندر روح پرور سامان رکھتا ہے - پھر لطف یہ کہ زبان ایسی صاف ہے کہ نہ ثقیل الفاظ ہیں نہ پیچیدہ بندشیں بلکہ ہر ایک مشکل ترین مضمون کو اس خوبی سے سادہ الفاظ میں ڈھال کر رکھ دیا گیا ہے - کہ انسان حیرت زدہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

قرآن شریف اس جہت سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے کہ اس میں بعض اہم مخفی امور کا اظہار کیا گیا ہے - مثلاً فرعون کی لاش کے محفوظ رہنے کی خبر توریت کو تو معلوم نہ ہو سکی - مگر انیس سو سال بعد نازل ہونے والے کلام نے دنیا کو اس صداقت سے آگاہ کیا - اور پھر عملاً بھی اس کی تصدیق ہو گئی - جب قاہرہ کے عجائب خانہ میں اس کی لاش کو رکھا گیا۔

پھر قرآن مجید نے گزشتہ زمانہ کی چھپی ہوئی باتیں بھی بیان کیں - بلکہ آئندہ کی خبریں بھی دی ہیں - اور آخری زمانہ کے نشانات اور ایجادات پر بھی مفصل روشنی ڈالی ہے - جب آپ غربت اور کس مپرسی کی حالت میں مکہ سے نکلے کون کہہ سکتا تھا - کہ آپ پھر اس مکہ میں واپس آئیں گے لیکن قرآن نے کھلے کھلے الفاظ میں للکار کر بتایا - ان الذی فرض علیک القراٰن لرادّک الٰی معاد (قصص ع ۹) کہ جس ذات نے یہ قرآن تیرے پر نازل کیا ہے - وہی تجھے مکہ میں واپس لائے گی - چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ وہ بے کس و بے بس وجود کس شان و شوکت سے کے ساتھ دس ہزار قدوسیوں کے ہمراہ مکہ میں پھر واپس آیا۔

پھر قرآن مجید نے یہ پیشگوئی کی کہ خانہ کعبہ کبھی دشمن کے قبضہ میں نہیں جائے گا - آج تیرہ سو سال سے یہ پیشگوئی اپنی صداقت کا ثبوت دنیا کو دکھا رہی ہے۔

پھر قرآن مجید آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کا اس طرح بھی ثبوت ہے - کہ اس میں بڑے بڑے علمی انکشافات کئے گئے ہیں - اور تعلقات نظام سماوی کے اصول بیان کئے گئے ہیں - وقت کم ہے ورنہ میں آپ کو بتاتا کہ قرآن مجید کے یہ چند مختصر الفاظ وجعلنا من الماءِ کل شیءٍ حی (انبیاء ع ۳) میں کس طرح بائیالوجی کے معلومات کا ایک دفتر اپنے اندر پنہاں رکھتے ہیں۔

گزشتہ تیرہ سو سال میں زمانہ نے سینکڑوں کروٹیں بدلی ہیں - علمی دنیا کہیں سے کہیں جا پہونچی ہے - ایسے ایسے انکشافات کئے گئے ہیں کہ عقل بالکل دنگ ہے - لیکن اس کے باوجود اس امی کے مونہہ سے جو کچھ پہلے نکلا - ان میں سے ایک بھی جھوٹی بودی اور کچی ثابت نہ ہوئی - دیکھئے اس کا اعتراف مغربی محققین کیسے کھلے کھلے الفاظ میں کرتے ہیں - فرانس کا مشہور مستشرق الکس لوازدان لکھتا ہے۔

"علمی انکشافات میں یا ان مسائل میں جن کو ہم نے اپنے علم کے زور سے حل کیا ہے - یا ابھی تک وہ زیر تحقیق ہیں - کوئی ایسی بات نہیں - جو تعلیمات قرآن کے مخالف ہو - ہم عیسائیوں نے عیسائیت کو علم و سائنس کے ہم آہنگ بنانے میں اب تک جتنی کوششیں کی ہیں - قرآن مجید میں یہ سب کچھ پہلے سے ہی موجود ہے - اور پوری طرح موجود ہے"

پھر قرآن مجید اس جہت سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے - کہ یہ سب علمی حقائق اس امی کے مونہہ سے نکلے تھے - جس کا گذر کبھی

کسی مدرسہ علم و حکمت کے سایہ دیوار سے بھی نہیں ہوا تھا۔ اور نہ اس نے کبھی کسی مذہب کی مقدس کتب کا مطالعہ کیا تھا۔ چنانچہ شہرہ آفاق فلاسفر جارج ہالسن لکھتا ہے:۔

"میں اس بات پر حیران ہوں کہ ایک امی رسول نے جو ظاہری علوم سے ناآشنا تھا۔ قرآن جیسا مکمل ضابطہ ہدایت دنیا کے سامنے پیش کیا۔"

(اے لیکچر آن اسلام)

مشہور و معروف مورخ ڈاکٹر گیلنس آزک ٹیلر نے تحریر کیا۔

"بانی اسلام حضرت محمد صلعم کو کسی نے نہ پڑھایا نہ لکھایا۔ آپ کے والد قبل ولادت ہی انتقال کر چکے تھے والدہ کو بھی بحالت ہوش نہ دیکھا نہ کسی حکیم و فلاسفر کی صحبت سے واسطہ رہا۔ ان حالات میں ایسی مکمل شریعت کا ظاہر ہونا اور قرآن جیسی کتاب فصیح و بلیغ جامع جمیع فوائد دنیا و دین کا نازل ہونا منجانب اللہ نہیں تو اور کیا ہے۔" (تواریخ)

کونٹ ہنری جیسے متعصب مستشرق نے ان الفاظ میں اعتراف کیا ہے:۔

"عقل بالکل حیرت زدہ ہے۔ کہ اس قسم کا کلام اس شخص کی زبان سے کیونکر ادا ہوا۔ جو بالکل امی تھا۔" (اسلام)

پھر قرآن مجید اس لحاظ سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کہ توریت کی اصل عبرانی زبان تو بخت نصر کی آگ کی نظر ہو گئی۔ انجیل تحریف و تبدل کے چرخ پر چڑھی ہوئی ہے۔ لیکن قرآن اپنی پیشگوئی کے مطابق اسی زبان انہی الفاظ و حروف کے قالب میں جلوہ گر ہے۔ جس میں دست قدرت نے ڈھالا۔ اور جبریل امین نے نازل کیا۔ اور محمد عربی نے اس کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ گویا اس کا ایک ایک حرف نقطہ و شعشہ میں بھی تغیر نے راہ نہیں پائی۔ سر ولیم میور لکھتا ہے:۔

"دنیا کے پردہ میں غالباً قرآن کے سوا اور کوئی کتاب ایسی نہیں۔ جو بارہ سو سال کے طویل عرصہ تک بغیر کسی قسم کی تحریف و تبدیل کے اپنی اصلی [illegible] محفوظ رہی ہو۔"

(لائف آف محمد ﷺ)

جرمن عیسائی مستشرق نولڈیکی نے لکھا ہے۔ "یورپین علماء کی یہ کوشش کہ قرآن میں کوئی تحریف ثابت کریں۔ بالکل ناکام ثابت ہوئی ہے۔" (انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن)

جارج ہالسن لکھتا ہے:۔ "اس کی یہ خصوصیت ہی لائق توجہ ہے۔ کہ یہ قانون ہدایت تقریباً ساڑھے تیرہ سو سال سے بالکل اپنی اصلی شان کے ساتھ موجود ہے کیا یہ اس کے خدا کی طرف سے ہونے کی ایک چمکتی ہوئی دلیل نہیں؟"

(اے لیکچر آن اسلام)

قرآن مجید کی یہ برکت ہے۔ کہ عربی زبان بھی اسکی بدولت آج تک زندہ موجود ہے۔ دیگر کتب کی السنہ مردہ ہو چکی ہیں۔ مگر قرآن کی ضیا پاش کرنوں نے زبان عربی میں زندگی کا نور پھونکتے ہوئے اسے ہمیشہ کے لئے منور کر دیا ہے۔ اور یہ عظمت کسی اور کتاب کو حاصل نہیں۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ قرآن مجید کے ہزاروں نہیں لاکھوں حفاظ پیدا ہوئے۔ اور موجودہ دور میں بھی کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں۔ گویا قرآن کتابی شکل میں ہی محفوظ نہیں بلکہ لاکھوں نفوس کے سینوں میں بھی مکمل طور پر موجود ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

نہ ہو اسلام کیوں ممتاز دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

غرض قرآن مجید مختلف جہتوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ وہ کونسی خوبی ہے۔ جو قرآن مجید میں نہیں پائی جاتی۔ اور وہ کونسا علم ہے جس سے یہ خالی ہے۔ سچ ہے:۔

جمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصر عنہ افہام الرجال

ہر خوبی اور اس کا پیش کردہ ہر علم ایسا بلند پایہ ہے کہ دل اسکی حلاوت سے مسحور ہو جاتا ہے (باقی)

تیسرا احمدیہ میڈیکل ریلیف وفد بہار میں

(۱) تیسرا احمدیہ میڈیکل ریلیف وفد مشتمل بر ڈاکٹر فضل کریم صاحب و ڈاکٹر اعظم علی صاحب (امرت سری) ۱۸ جنوری سے بہار جا چکا ہے۔ اور دوسرا میڈیکل ریلیف وفد مشتمل بر کیپٹن ڈاکٹر حافظ بدرالدین احمد صاحب و کیپٹن ڈاکٹر محمد جی صاحب نصف ماہ کام کر کے واپس [illegible] چکا ہے۔ (۲) پہلے وفد دوسرے میڈیکل امداد [illegible] کی [illegible] ۔ چونکہ گورنمنٹ تاراپور کیمپ میں کام کرنے [illegible] ہر قسم کی روکیں ڈال رہی تھی۔ اور اسی روز سر کردہ مسلم لیگی لیڈران مسٹر ناظم الدین صاحب و مسٹر محمد یونس صاحب وغیرہ کو اس کیمپ میں جانے سے روک دیا گیا تھا۔ پہلے تو کسی دوسری جگہ کام کرنے کی تجویز تھی۔ لیکن پھر تاراپور کیمپ کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر ہمارے دوست بمع پروفیسر عباس صاحب و قریشی افضال احمد صاحب و حکیم خلیل احمد صاحب غازی پور اترے اور کھیتوں کے رستہ تاراپور کیمپ پہنچے۔ اور مریضوں کے علاج کا انتظام کیا۔

(۳) ملک کی فضا کو ہندو مسلم اتحاد کے لئے سازگار بنانے اور موجودہ بدامنی کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر صوبہ کی اکثریت کی حکومتیں اپنے اپنے صوبہ کی اقلیتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر ایک صوبہ کی اقلیت کو دکھ دیا جائے گا۔ تو لازمی طور پر دوسرے صوبوں کی اکثریت پہلے صوبہ کی اقلیت کی ہمدردی میں ناواجب قدم اٹھائیں گی۔ اور اس طرح فتنہ و فساد کا تسلسل قائم رہے گا ہم ذیل میں بعض ایسے حقائق درج کرتے ہیں۔ جو المیہ بہار کے بعد زبان زد عوام ہو چکے ہیں۔ اور ستم رسیدہ اسلامیان بہار میں اطمینان قلب پیدا کرنے کے لئے حکومت بہار کا فرض ہے۔ کہ ان واقعات کی کماحقہ تحقیقات کریں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا۔ کہ ہندو مسلم فسادات کی وجہ سے ملک ہند یقیناً اغیار کی نگاہوں میں ذلیل ہو رہا ہے۔ اور اسکی وجہ سے اس کا شاندار مستقبل ضرور متاثر ہوگا

(۱) بیان کیا جاتا ہے۔ کہ [illegible] حکومت آنے پر وہاں کے ایک بڑے ذمہ وار عہدیدار کی قوم کے لوگ ای۔ آئی۔ آر کی ڈاؤن گاڑی میں پٹنہ سے بے ٹکٹ سوار ہوتے۔ اور جہاں چاہتے۔ گاڑی کھڑی کر لیتے۔ اور تقاضا پر مارپیٹ تک نوبت پہنچاتے۔

(۲) ۱۹۴۲ء کے قانون توڑنے والوں کو قید و بند سے رہا کر کے ان کے جرمانے واپس کر دئے گئے۔ اور اس زمانہ میں حکومت کی امداد کرنے والوں کو تنگ کیا گیا۔ اور حکومت میں ایک بڑے ذمہ وار عہدہ دار کے ایک رشتہ دار جس پر قتل و غارت کے الزام تھے۔ اور مفرور تھا اسے نہ صرف گرفتاری سے آزاد کیا گیا۔ بلکہ ضلع کانگرس کمیٹی کا صدر بنایا گیا۔ اور ضلع کے حکام کو ہدایت تھی۔ کہ اس کے مشورہ کے بغیر کوئی اہم کام سر انجام نہ دیں۔ فسادات کے دوران میں اس کا دفتر تھانہ میں تھا اور بلوائیوں کے ہمراہ بھی اسے دیکھا گیا۔ ایسے ہی ایک شخص کی گرفتاری کے متعلق ایک ضلع کے مجسٹریٹ نے دوسرے ضلع کے مجسٹریٹ کو لکھا۔ لیکن یہ عذر تراش کے گرفتار نہ کیا گیا کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کا کام کر رہا ہے۔ ایسے ہی لوگوں میں سے ایک کو پارلیمنٹری سیکرٹری اور ایک کو وزیر بنایا گیا۔

(۳) انہی ایام میں ایک انگریز ڈی۔ آئی۔ جی اور ایک مسلمان ایس۔ ڈی۔ او کو تبدیل کر دیا گیا۔ اسی طرح بہت سے اور افسروں کو بھی تبدیل کر دیا گیا۔ لیکن جہاں اچھوت یا مسلمان اکثریت میں تھے۔ یا افسر انگریز تھے۔ وہاں کوئی فساد نہیں ہوا۔ مثلاً چھوٹا ناگپور۔ آرہ۔ گیا اور پورنیہ کے علاقوں میں۔

(۴) مسٹر جے پرکاش نرائن نے جھریا۔ مونگیر۔ بیگوسرائے۔ آرہ اور پٹنہ میں جو فتنہ انگیز تقریریں

گیں۔ وہ بھی اس قتلِ عام کا موجب ہوئی۔

ہم مسلمانوں سے بھی استدعا کرتے ہیں۔ کہ وہ ایسے واقعات سے ہرگز مشتعل نہ ہوں۔ بلکہ سنجیدگی سے غور کریں۔ کہ ان کی کمزوری کن وجوہات کی بنا پر ہے۔ اور انہیں دور کرنے کی سعی کریں۔

ہم ذیل میں بعض تجاویز پیش کرتے ہیں جو کہ مسلمانوں کے ایک نہایت ہی خیرخواہ کی طرف سے بتائی گئی ہیں۔

(۱) مسلمانانِ بہار پورے طور پر اپنی تنظیم کریں تاکہ کبھی ایسا موقعہ نہ آئے کہ دشمن انہیں غافل پا سکے جیسا کہ بہار میں ہوا کہ ایک گاؤں میں تباہی آ رہی تھی۔ اور ساتھ کے گاؤں میں کسی مسلمان کو خبر نہ تھی۔

(۲) ایک ایسا مرکزی فنڈ قائم کریں کہ جسمیں مثلاً ہر فرد اپنی جائداد کا سواں حصہ ادا کرے بجائے اس کے کہ کروڑوں روپیہ کی املاک تباہ ہوں بہتر ہے کہ ایک حقیر سی رقم دے کر اپنی جانوں اور اموال کو محفوظ کر لیا جائے۔ یہ رقم ان کی خود حفاظتی اور تنظیم میں بہت ممد ہو سکتی ہے۔

(۳) اسلام کی خوبیاں اپنے اندر خاص کشش رکھتی ہیں۔ جس کے باعث وہ جلد دنیا میں پھیل گیا۔ اور ان خوبیوں سے دیگر مذاہب عاری ہیں۔ اس لئے مسلمان پیہم تبلیغی جد و جہد کریں۔ تاکہ ان کی اقلیت اکثریت میں تبدیل ہو جائے۔ اور خاص طور پر اچھوت اقوام کی طرف توجہ کریں جو ہندوؤں کی طرف سے پیہم نشانہ بننے کی وجہ سے ہندو مذہب سے دل برداشتہ ہیں۔

(۴) اسلامیانِ بہار اقلیت کو اکثریت میں بدلنے کے لئے ایک اور کاری ہتھیار بھی رکھتے ہیں جس سے وہاں کے ہندو تہی دست ہیں اور تہی دست ہی رہیں گے۔ گو تبلیغ اور یہ طویل المیعاد پالیسی ہے لیکن ہے یقینی۔ میری مراد تعدد ازدواج سے ہے۔ اس کے ذریعے سے اسلامیانِ بہار بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۵) نیز ایک اور اہم امر یہ ہے کہ مسلمان متحد ہو جائیں۔ اغیار یہ نہیں دیکھتے کہ یہ کانگرسی ہے یا جمعیۃ العلماء سے تعلق رکھتا ہے یا فرقوں میں سے کسی فرقہ سے۔ بلکہ وہ اسلام کا لیبل دیکھتے ہیں۔

گو یہ تمام باتیں کٹھن سمجھی جائیں۔ لیکن درِ اصل نہایت ہی مفید و درخورِ توجہ ہیں اگر اس موقعہ پر مسلمانوں نے ہمت مردانہ سے کام نہ لیا۔ تو دشمن یہ سمجھے گا کہ ان پر کاری ضرب لگ چکی۔ اور ہم آئندہ ضرب لگا سکتے ہیں۔ خدا نہ کرے کہ ایسا دن بھی آئے۔ ہمیں چاہیئے کہ ایثار، استقلال تنظیم، تبلیغ اور اتحاد کو اپنا لائحہ عمل بنائیں تاکہ اس جہد للبقاء میں دیگر اقوام سے پیچھے نہ رہیں۔

ملک صلاح الدین ایم۔ اے
سیکرٹری بہار ریلیف کمیٹی قادیان

ایک مخلص اور بزرگ خاتون کے حالاتِ زندگی

بحضور المصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیدی و آقائی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خاکسار کی والدہ ماجدہ جو سید مہر شاہ صاحب عرائض نویس بٹالوی کی بیٹی اور سید فضل شاہ صاحب شیعہ اسسٹ ... حضرت مسیح الموعودؑ ۔ کی قریبی رشتہ دار تھیں۔ مورخہ ۱۰/۲ کی صبح کو ۴ بجکر ۴۰ منٹ پر فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے رویائے صادقہ کے ذریعہ سے بیعتِ خلافتِ ثانیہ کی اگرچہ حضرت والد صاحب نے ۱۹۰۷ء میں حضرت مسیح الموعودؑ کے دستِ مبارک پر بیعت کی تھی۔ چونکہ والد صاحب کی سخت مخالفت تھی۔ اور اس کو مذہبی رنگ حاصل تھا۔ اس لئے گو والدہ صاحبہ خاموش تھیں مگر والد صاحب کی بھی مخالفت نہ کی۔ آخر اللہ تعالیٰ نے آپ پر رحم فرمایا۔ اور آپ کو اپنے فضل کی چادر کے نیچے چھپا لیا۔ اور کامل ایمان و اخلاص کے ماتحت اللہ تعالیٰ کے کہنے پر بیعت و احمدیت میں شامل ہوئیں۔ اور پھر کوئی دن ایسا نہ آیا جب آپ

... بہت ... ان کی ...
کثرت کے ساتھ روٴیا و کشف ہوتے ... والدہ
تھیں اور اہل کشف بھی تھیں ... ہمیشہ
... اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق رکھتیں
کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی کرتیں۔ سلسلہ اور
خدا کے لئے غیرت مند تھیں۔ کتب سلسلہ
کی سب سے زیادہ محبت در ثمین سے تھی
الفضل خود پڑھتیں یا کسی سے سنتیں۔ نمازِ
صابرہ۔ کثرت سے صدقہ وخیرات کرتیں۔ ہر
روٴیا پر خواہ مبشر ہو یا منذر فوراً صدقہ
دیتیں۔ اپنے گھر اور خاندان میں پیش آنے
والے واقعات کا انکشاف اللہ تعالیٰ کی طرف
سے قبل از وقت ان پر ہوتا۔ کسی خاص معاملہ
کے متعلق دعا کرنے سے پہلے صدقہ کرتیں
کسی کا حق خدمت نہ رکھتیں۔ شفقت علیٰ
خلق اللہ ان کی ایک خاص صفت تھی۔ غرض
ہمارے گھر میں ایک پاک روح تھی جو ہمارے
سب سے بڑے مہربان رحیم وکریم قدوس
خدا نے اپنی حکمت کے ماتحت اپنے پاس
بلا لی۔ الحمد للہ
یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں

کہ حضور انور سے مرحومہ کو ایک گونہ محبت
تھی۔ میں نے اکثر دیکھا کہ جونہی حضور انور
کا ذکر ہوا۔ والدہ صاحبہ کی آنکھیں روشن
اور چہرہ خوشی سے تمتما اٹھتا۔ حضرت اُم
طاہر کی وفات پر سخت مضطرب وبیقرار
ہوئیں۔ اور کئی دن تک خاموش رہ کر اپنے قلبی
رنج کا اظہار کیا۔ ان دنوں کسی سے خوش ہو کر
نہ بولتیں۔ اور کسی خوشی کی بات میں شامل
نہ ہوتیں۔

ہمارے غریب خاندان میں سب سے زیادہ
مہمان نواز تھیں۔ اپنوں سے زیادہ غیر احمدی
ان کے زیر احسان تھے

میرے والد صاحب۔ والدہ صاحبہ کی
وفات سے سخت حزیں ہیں۔ ان کی عمر اس
وقت قریباً ۷۰ سال ہے۔ اور بیمار بھی ہیں
ان کی صحت درازی عمر اور صبر جمیل کے لئے
بھی دعا فرمائی جائے۔

(خاکسار سید محمد مسعود شاہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر
پولیس خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ)

انتقال پر ملال

چوہدری اللہ داد صاحب صحابی موصی سکنہ بھلیسر ضلع گجرات جو کہ حضرت
مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے تھے۔ اور ... مسجد
گذار تھے۔ اور سلسلہ احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نہایت ہی اعلیٰ اخلاص اور
عشق رکھتے تھے مورخہ ۲۶/۲ بروز جمعرات وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون
احباب ترقی درجات اور مغفرت کی دعا فرمائیں :- (محمد اشرف ناصر گجراتی متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان)

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع
کرے۔
(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ع۹۰۲۵ ملک نعمت علی ولد ... خالصہ قوم راجپوت پیشہ
... عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۲۷ء ساکن ... ڈاکخانہ
... موضع ... بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ
۱۳/۲/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے
اراضی ملکیتی تعدادی ۴۲ کنال واقعہ موضع ... ضلع ...
اراضی مرہونہ -/۲۱۰۰ روپیہ دو مکانات خورد پختہ اور ...

مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ
قادیان ... کرتا ہوں۔ اگر ... مذکورہ بالا کسی جائداد
کی ... بیع کی گئی ... تو زر رہن اسی صورت
میں منتقل ہو جائیگا ... ہونے کے بعد جو جائداد اس کے علاوہ
کوئی ثابت ہوگی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان
ہوگی۔ العبد نعمت علی نشان انگوٹھا گواہ شد چوہدری خورشید احمد
انسپکٹر وصایا گواہ شد ... خان امیر جماعت احمدیہ ...
عبد الحکیم انجمن احمدیہ

ع۹۰۸۶ مسماۃ فاطمہ بیگم بیوہ ... سالار حاکم علی صاحب
قوم راجپوت عمر ... سال بیعت خلافت ثانیہ
ساکن چک ۲۶۹ گ ب ڈاکخانہ ... ضلع لائلپور بقائمی
ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۲/۴۶ حسب ذیل
وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ نقد ۲۷۵
زیور طلائی ۸ تولہ نقرئی ... اس چک میں ... حصہ
مربعہ زمین تاحیات ہم دونوں سوت اور تین لڑکیوں کو گذارہ
کیلئے ملی ہوئی ہے۔ اس جائداد کی آمد کا دسواں حصہ ادا
کرتی رہوں گی۔ موضع ... ضلع رہتک میں دس بیگہ
زمین میں سے ہم دونوں سوت ۱/۲ حصہ ... ہے اس کی
آمد تاحیات ... لینے کا حق ہے۔ اس کی آمد کا بھی دسواں
حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے پر اگر اس کے
علاوہ اور کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت
حاوی ہوگی۔ الامتہ۔ فاطمہ بیگم موصیہ گواہ شد ... علی
خان بقلم خود ... گواہ شد۔ عبد الرشید ... راشد ... ولد
مولوی عبد اللہ ناصر الدین

ع۹۰۸۲ مسماۃ کرم بی بی زوجہ محمد الدین صاحب قوم
کشمیری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن جونڈہ تحصیل
پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ
آج بتاریخ ۱۲/۲/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری
موجودہ حسب ذیل ہے۔ ایک سو روپیہ حق مہر ہے مع موضع
جونڈہ میں زمین دو سو روپیہ کی رجسٹری ہے۔
جس میں سے نصف حصہ میرا ہے۔ اور نصف میری
والدہ کا ہے۔ میں اپنے حصہ کے ... کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت
کرتی ہوں۔ ... کوئی نہیں اگر اس کے بعد کوئی جائداد
پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی
یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ۔ کرم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا
گواہ شد۔ بھاگ بھری والدہ موصیہ نشان انگوٹھا۔
گواہ شد علی محمد اصحابی ... انسپکٹر وصایا گواہ شد
محمد الدین کاتب ... مبلغ

ع۹۰۸۵ مسماۃ لطف الرحمن ولد چوہدری عبد الرحمن صاحب قوم ارائیں
پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ... اوجھلہ
خان ... بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ
۲۳/۲/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد
نہیں ہے۔ میرا گزارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو کہ ... روپے ہے
میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان
کرتا ہوں میرے مرنے کے بعد جو جائداد میری ثابت ہو اس پر بھی
یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد۔ لطف الرحمن موصی گواہ شد
... احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ گواہ شد محمد اسمٰعیل معتبر۔

ع۹۰۸۶ مسماۃ محمد خان ملک ولد ملک بہادر خان صاحب
قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن
خوشاب ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس
بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری اس وقت کوئی جائداد نہیں میرا گزارہ میری ماہوار
آمد پر ہے۔ جو مبلغ -/۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا
۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا میری
جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک
صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ محمد خان آڈیٹر لوکل
فنڈ ... اکاؤنٹس دہلی فورٹ گواہ شد۔ عبد الکریم اختر محلہ امیر الوالہ
گواہ شد نصر اللہ خان احمدی ایس ... ٹیچر ڈی بی ہائی سکول
بھلوال سرگودہا

ع۹۰۱۱ مسماۃ ... بیگم زوجہ ماسٹر مراد علی
صاحب قوم ... عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی
ساکن چک ۸ ج ڈاکخانہ بھاگٹانوالہ ضلع سرگودہا
بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۲/۴۶
حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد
حسب ذیل ہے۔ حق مہر -/۲۰۰ روپے زیور خاوند
سونا ایک تولہ ۶ ماشہ ہیں اس کے
۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائداد
پیدا کروں گی۔ اس کی اطلاع مجلس
کارپرداز کو دیتی رہوں گی میرے
مرنے کے بعد جس قدر جائداد اس کے
علاوہ ثابت ہوگی۔ اس کے بھی
۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان
ہوگی۔

الامتہ :- ... بیگم موصیہ بقلم خود
گواہ شد :- چوہدری خورشید احمد
انسپکٹر وصایا
گواہ شد مراد علی
خاوند موصیہ۔

نمبر ۹۸۸۳:- منکہ قمر اسلام زوجہ چوہدری ظفر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب العلم عمر ۱۹ سال بیعت اپریل ۱۹۴۳ء ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۹/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے ا۔ مہر مبلغ تین ہزار ذمہ خاوند ۲۔ ۲ عدد چوڑیاں طلائی قیمتی ۲۰۰/- دو عدد بالیاں طلائی ۱۰۵/- ایک عدد انگوٹھی قیمتی ۱۲۵/- نقد ۵۰/- مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے دس روپے جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں اگر آج کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ نیز جو جائداد بوقت وفات میری ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- قمر اسلام موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد:- حمید اللہ سب جج فیروزپور ماموں حقیقی موصیہ گواہ شد ظفر احمد چوہدری خاوند موصیہ

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ کا رقبہ فروخت ہو رہا ہے

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کا بارانی رقبہ ۶۹ کنال ۱۴ مرلے جس کے نمبرات وغیرہ ۳۱۱۷، ۳۱۲۹ ہیں۔ قابل فروخت ہے اور ایک صاحب اس کی قیمت مبلغ ۵۰۰۰/- Rs اور اخراجات رجسٹری وغیرہ پیش کرتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب اس رقبہ کی زیادہ قیمت دے یا دلا سکتے ہوں۔ تو پندرہ دن کے اندر اندر یعنی ۲۲/۲/۴۷ کی شام تک دفتر جائیداد میں اطلاع کر دیں۔ ورنہ یہ جائیداد مندرجہ بالا قیمت پر فروخت کر دی جاوے گی۔ ۶/۲/۴۷

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

درخواست دعاء

عزیز حمید اللہ خاں صاحب پسر شمشاد علی صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے واسطے دعائیں کر کے مشکور فرمائیں

مفتی محمد صادق قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

١٦٦

احمدیت کے متعلق پانچ سوالات

۱۔ احمدیت کا اقرار کرنا کیوں ضروری ہے۔

۲۔ غیر احمدی امام کے پیچھے نماز کیوں جائز نہیں۔

۳۔ قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے۔ پھر ہم کیوں احمدی نام رکھیں اور نیا فرقہ قائم کریں۔

۴۔ کیا قرآن شریف و حدیث شریف سے فرض ہے کہ ہم اپنی نجات کے لئے مسیح و مہدی کو علانیہ طور پر مانیں۔

۵۔ کیا مذکورہ بالا حالات کے ماتحت خفیہ بیعت قبول کی جائے گی۔

جواب:- از حضرت امام جماعت احمدیہ دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کے ساتھ شائع کیا گیا ہے طالب حق کو مفت تبلیغ کے لئے ایک روپیہ کے آٹھ معہ محصولڈاک عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۰ فروری :- سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کل لاہور میں ۱۲۰ مسلمانوں کو پبلک سیفٹی آرڈیننس کے خلاف ورزی کرتے ہوئے جلوس نکالنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

لاہور ۱۰ فروری :- آل انڈیا مسلم لیگ کے جو ممبر لیڈر پنجاب کی صورت حالات کا جائزہ لینے کے لئے لاہور آئے تھے وہ کل رات دہلی روانہ ہو گئے۔ اُمید ہے۔ کہ اُن کی طرف سے جلد ہی ایک بیان جاری کیا جائے گا۔

کلکتہ ۱۰ فروری :- بنگال مسلم لیگ کی کونسل کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعے سے اس ایجی ٹیشن سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ جو پنجاب میں مسلم لیگ کی طرف سے شروع کی گئی ہے۔ نیز اس سلسلے میں حکومت پنجاب کے طرز عمل کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

نئی دہلی ۱۰ فروری :- آل انڈیا ہندو مہا سبھا کی ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ کانگرس کو وزارتی سکیم کو ماننے سے انکار کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں تین درجے کا آئین بنانے کے لئے کہا گیا ہے جس سے اکھنڈ ہندوستان کی راہ میں روکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور فرقہ وارانہ کشیدگی زیادہ ترقی کرتی ہے۔ ورکنگ کمیٹی نے آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی قرارداد کراچی پر بھی نکتہ چینی کی اور کہا۔ کہ اس قرارداد میں جو اعتراض اٹھائے گئے ہیں۔ وہ قانونی لحاظ سے بہت کمزور ہیں۔ اور ان کے ذریعے دستور ساز اسمبلی کے کام کو ناکام بنانے کی کوشش کی گئی ہے کانگرس کو چاہیئے۔ کہ خواہ برطانیہ وزارتی سکیم کو واپس بھی لے لے۔ پھر بھی ملک کے آئندہ دستور وضع کرنے کے کام کو مکمل کرے۔ کیونکہ دستور ساز اسمبلی ایک آزاد اور خود مختار ادارہ ہے۔ ورکنگ کمیٹی نے ہندوستان کے آئندہ آئین کے متعلق مندرجہ ذیل اصولوں کا اعلان کیا ہے (۱) ہندوستان بہرحال ایک رہے (۲) ملک کی ایک مضبوط و با اختیار یونین قائم کی جائے (۳) تمام ملک

وردھا نگر ۹ فروری :- گاندھی جی پیدل دورہ کرنے کے سلسلے میں یہاں پہنچے۔ آپ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ایک اجتماع میں ایک تقریر کی اور دونوں کو مل جل کر رہنے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کا برتاؤ کرنے کی تلقین کی۔ حکومت کی طرف سے جو حفاظتی دستہ متعین کیا گیا ہے۔ وہ ہر جگہ آپ کے ساتھ رہتا ہے

لندن ۱۰ فروری :- معلوم ہوا ہے۔ کہ عبوری حکومت کے مسلم لیگی بلاک کے ارکان نے بھی وائسرائے کی وساطت سے ملک معظم کی حکومت کو ایک یادداشت ارسال کی ہے۔ جس میں مسلم لیگ کی پوزیشن کی وضاحت کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا ہے۔ کانگرس نے ۱۶ مئی کی وزارتی سکیم کو ہرگز منظور نہیں کیا۔ اسی طرح اس نے ۶ دسمبر کے بیان کو بھی منظور نہیں کیا۔ اگر عارضی حکومت کی رکنیت اور ۱۶ مئی کی سکیم کو لازم و ملزوم ہیں۔ تو کانگرس کو بھی عارضی حکومت میں رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اور کانگرس کی طرف سے مسلم لیگی ممبروں سے استعفٰے کا مطالبہ احمقانہ ہے۔ وائسرائے نے یہ یادداشت ملک معظم کی حکومت کو ارسال کر دی ہے

لاہور ۱۰ فروری۔ لاہور کے مسلم لیگی روزناموں کے ایڈیٹروں کی طرف سے ایک مشترکہ بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اتوار کو مسلم لیگی رضا کاروں کی گرفتاری کے بعد جب جلوس منتشر ہوا۔ تو مسلمانوں کے پُر امن ہجوم پر ہندو علاقہ میں خشت باری کی گئی۔ جس کے نتیجے میں ایک مسلمان وفات پا گیا۔ بیان میں مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ انتہائی اشتعال کے باوجود پُر امن رہیں۔ اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ حکومت پنجاب کو توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ مجرموں کو قرار واقعی سزا دے۔

لندن ۱۰ فروری :- فلسطین کے متعلق برطانوی حکومت کی نئی تجاویز کو عرب نمائندوں اور یہودی ایجنسی کے ارکان نے مسترد کر دیا ہے۔

لاہور ۱۰ فروری۔ آج صبح سے شہر میں مسلمانوں کی مکمل ہڑتال شروع ہو گئی ہے۔ سبزی منڈی اور میوہ منڈی بھی بند تھی۔ سکول اور کالج بھی بند رہے۔ ایک ہفتہ تک یہ ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ آج صبح مسلم لیگی مظاہرین نے لاہور ہائی کورٹ کی عمارت سے یونین جیک اتار کر اسکی جگہ مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا۔ دن بھر چھوٹے چھوٹے جلوس بازاروں میں گشت کرتے رہے۔

لائلپور ۱۰ فروری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لائلپور نے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت جاری کردہ ایکٹ میں ترمیم کر کے جلسوں اور جلوسوں پر سے پابندیاں ہٹالی ہیں۔

نئی دہلی ۱۰ فروری مرکزی اسمبلی میں مولانا ابوالکلام آزاد نے اردو میں تقریر کرتے ہوئے دہلی یونیورسٹی کورٹ میں مسٹر لیاقت علی کا جانشین منتخب کرنے کی تحریک پیش کی۔ مرکزی اسمبلی کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک سرکاری ممبر نے اردو میں تقریر کی۔

کراچی ۱۰ فروری۔ حاجیوں کا جہاز اکبر نامی جدہ سے کراچی پہنچا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سال چودہ ہزار ہندوستانی مسلمانوں نے حج کیا ہے۔

بیت المقدس ۱۰ فروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بیت المقدس اور جافہ کے درمیان تمام ریلوے گاڑیوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ ملک کی نازک صورت حالات کے پیش نظر یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

نئی دہلی ۱۰ فروری سنٹرل اسمبلی میں ڈیفنس سیکرٹری نے بتایا۔ آزاد ہند فوج کے ممبروں کو فوج میں بھرتی کرنے پر کوئی خاص پابندی تو عاید نہیں ہے۔ لیکن ابھی تک ان میں سے کسی کو اس سلسلے میں ملازم نہیں رکھا گیا۔ کیونکہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ سردست فوج سے فارغ شدہ اشخاص کو دوبارہ نہ لیا جائے۔ فائننس ممبر مسٹر لیاقت علی خان سے پوچھا گیا کہ کیا حکومت بہار نے مصیبت زدگان کی مدد کے لئے مرکز سے ایک کروڑ روپیہ کی مدد طلب کی ہے؟ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک ایسی کوئی درخواست حکومت بہار کی طرف سے موصول نہیں ہوئی۔ مولانا ابوالکلام آزاد تعلیمی ممبر سے پوچھا گیا کہ کیا راجہ رام موہن رائے کے پھولوں کو ہندوستان لانے کے لئے حکومت کوئی کارروائی کر رہی ہے۔ آپ نے کہا اس وقت تک حکومت کو اس سلسلے میں کوئی علم نہیں ہے۔ تاہم میری خواہش ہے کہ راجہ رام موہن رائے کے پھول ہندوستان لائے جائیں۔ کیونکہ وہ جدید ہندوستان کے بانیوں میں سے تھے۔ ضرورت پڑنے پر حکومت مناسب کارروائی کرے گی۔

نئی دہلی ۱۰ فروری مسز وجے لکشمی پنڈت نے ایک بیان میں ویٹنام کے وزیر اعظم کی اس تجویز کو سراہا کہ فرانسیسی حکومت کے خلاف ویٹنام کی شکایت جمعیت اقوام متحدہ کے سامنے پیش کی جائے۔ آپ نے کہا۔ اگر یہ معاملہ اتحادی اقوام کی جمعیت میں پیش کیا گیا تو اس امر کی آزمائش ہو جائے گی۔ کہ وہ کس حد تک مظلوم اقوام کی مدد کر سکتی ہے۔

لاہور ۱۰ فروری سونا دیسی ۱۰۷/۰ سونا منٹ ۱۰۸/۰ ۔ چاندی ۱۵۸/۰ پونڈ ۶۷/۱۰ امرتسر سونا دیسی ۱۱۱/۰

لائلپور ۱۰ فروری۔ گندم دڑہ ۹/۱۰ گندم فارم ۹/۱۴ ۔ گڑ نیا ۲۲/۰ تا ۲۴/۰ شکر نئی ۲۴/۰ تا ۲۶/۰ گھی دیسی ۱۸۷/۰

لاہور ۱۰ فروری۔ پنجاب کے وزیر تعلیم نے ایک بیان میں کہا۔ گذشتہ دو تین سال سے اسلامیہ کالج لاہور کے طلباء میں سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا رجحان بہت بڑھ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے طلباء کی تعلیم کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ میں طلباء سے ان کے والدین اور کالج کے عملے سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ طلباء کے اس بڑھتے ہوئے سیاسی رجحان کو روکیں۔ تاکہ وہ تعلیم کی طرف اپنی توجہ مبذول کر سکیں

لاہور ۱۰ فروری۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت پنجاب اسلامیہ کالج کی سالانہ گرانٹ بند کر دینے کے معاملہ پر غور کر رہی ہے۔